السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت کو مدت ہوگئی کہ اس کے ہاں اولاد نہیں ہوئی پھر طبی معائنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کے خاوند میں نقص اور کمزوری ہے اوران کے ہاں اولاد کا پیدا ہونا محال ہے کیا عورت کو یہ حق ہے کہ وہ ایسے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ واضح ہو جائے کہ بانجھ پن صرف مرد کی طرف سے ہے تو بیوی کو طلاق کا مطالبہ کرنے کا حق ہے پس اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو بہتر ہے اور اگر وہ اس کو طلاق نہ دے تو قاضی اس کا نکاح فسخ کرے گا کیونکہ عورت کو بھی حصول اولاد کا حق حاصل ہے اور اکثر عورتیں حصول اولاد کے لیے ہی شادی کرتی ہیں تو جب آدمی جس سے اس نے نکاح کیا ہے بانجھ ہے تو عورت کو حق حاصل ہے کہ اس سے طلاق اور فسخ نکاح کا مطالبہ کرے اہل علم کے نزدیک یہی قول راجح ہے (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 490

محدث فتویٰ